سوال

کیا شیعہ رافضی لڑکی سے شادی کرنا صحیح ہے ؟

جواب

الحمد للہ.

ول میں اہل سنت کے مخالف ہیں، اور شیعہ مسلک کی جانب منسوب لوگ اپنے عقائد پر عمل کرنے میں ایک دوسرے سے مختلف ہیں، ان میں سے کچھ تو جاہل و مقلد ہیں جنہیں اہل سنت اور شیعہ میں کسی فرق کا علم نہیں، ان میں ایسے بھی ہیں جو شیعہ مسلک کے اصول و عقائد پر سختی سے کاربند ہیں، اور اپنے مذہ

یعہ کے ہاں فاسد عقائد میں یہ بھی شامل ہیں :

نم کرتے ہیں، اور اکثر صحابہ کرام کے ارتداد اور کفر کا عقیدہ رکھتے ہیں، اور ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا جنہیں اللہ سبحانہ و تعالی نے ساتوں آسمانوں سے بری کیا ہے کے بارہ میں طعن کرتے ہیں اور وہ غیر اللہ مثلا علی حسن اور حسین اور آئمہ اہل بیت کو پکارتے ہیں، مصیبتوں اور سختیوں اور تکلیف کے و

وران کے فاسد عقائد میں یہ بھی شامل ہے کہ :

کا علم رکھتے ہیں، جو ہوگا اور جو ہوا ہے اس کا بھی علم رکھتے ہیں، اور یہ معصوم عن الخطاء ہیں ہونے کے ساتھ ساتھ بھولتے بھی نہیں، حالانکہ یہ سب کفر و گمراہی ہے.

ں یہ عقیدہ ہو جب تک وہ اس سے توبہ نہ کر لے اس سے نکاح کرنا جائز نہیں، کیونکہ کسی بھی ایسی عورت سے نکاح کرنا جائز نہیں جو کفر کو اپنا دین بنائے، اور اسی پر رہے.

عقائد میں سے کوئی عقیدہ نہ رکھتی ہو یا پھر وہ ان عقائد پر تو تھی لیکن توبہ کر چکی ہے، تو اصلا اس کے ساتھ نکاح کرنے میں کوئی حرج نہیں، اسی میں اس کی خیر ہے اور اسے اس کے خاندان کے عقائد سے چھٹکارا دلانا ہے لیکن اگر خدشہ ہو کہ اس کا خاندان اس پر یا اس کی اولاد پر اثر انداز ہوگی تو بلاشک و شبہ ایسی عور

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (44549) کے جواب کا مطالعہ کریں.

یعہ کا مذہب چھوڑ کر اہل سنت کا مسلک اختیار کر لے گی جب یہ معاملہ ایسے ہی مکمل ہوا تو اس کا معنی ہے کہ یہ لڑکی اپنے مذہب کے لیے متعصب نہیں، اور غالبا وہ جس شیعی مسلک پر چل رہی ہے اسے اس کے بارہ میں تفصیلی علم بھی نہیں ہے، تو پھر آپ اس فرصت و موقع سے فائدہ کیوں نہیں اٹھاتے، اور اہ

وظاہر ہو جائے تو اس کی اتباع کرنی واجب ہے، اور اسی میں آپ اور اس کے لیے خیر و بھلائی ہے، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"آپ کے ذریعہ اللہ تعالی کسی ایک شخص کو ہدایت نصیب کر دے تو یہ تمہارے لیے سرخ اونٹوں سے بہتر ہے"

بر (2942) صحیح مسلم حدیث نمبر (2406).

یہ اونٹوں کی ایک معروف قسم ہے، اور عرب میں اس وقت سب سے زیادہ قیمتی مال شمار کیا جاتا تھا.

ں آپ دونوں کی اولاد کے لیے بھی خیر، اگر آپ کی شادی ہو گئی اور اللہ نے آپ کو اولاد دی، تاکہ آپ اور آپ کی بیوی جو اولاد کی تربیت کرینگے اس میں بھی تعارض و اختلاف نہیں ہوگا.

لی آپ دونوں ہر قسم کی خیر و بھلائی کی توفیق نصیب فرمائے.

واللہ اعلم.

اسلام سوال وجواب

132478